روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 28/اکتوبر 2010ء 19ذیقعد 1431 ہجری 28اخاء1389 ہش جلد 60-95 نمبر 222

بے مثل ذات

تو کہہ دے کہ وہ اللہ ایک ہی ہے۔ اللہ بے احتیاج ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔ اور اس کا کبھی کوئی ہمسر نہیں ہوا۔

(الاخلاص:2تا5)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

کیا یہ سچ نہیں ہے کہ اول خدا کو مالک قرار دینا اور اقرار کرنا کہ وہ مالکانہ تصرفات اپنی مخلوق میں کر سکتا ہے اور پھر اسی منہ سے یہ بھی کہنا کہ وہ مالک نہیں ہے بلکہ وہ صرف ایک بادشاہ کے درجہ پر ہے اور اس کی مخلوقات محض رعایا کی مانند ہے اور جیسا کہ رعایا اپنے حقوق اپنے بادشاہ سے طلب کر سکتی ہے ایسا ہی اس کے بندے حق رکھتے ہیں کہ انصاف کرنے کے لئے اس کو مجبور کریں کہ ہماری نسبت ایسا تو نے کیوں کیا اور ایسا کیوں نہ کیا اور وہ مجبور ہو کر یہ جواب دیتا ہے کہ یہ کمی بیشی میری طرف سے نہیں بلکہ تمہارے اعمال کی وجہ سے ہے۔ یہ امر واقعی ہے کہ ہر ایک شخص جو اپنی نسبت خدا کو منصف ٹھہراتا ہے وہ اپنے ذہن میں اپنا حق خدا پر ٹھہرا لیتا ہے جو واجب الادا ہے اور دل میں خیال کر لیتا ہے کہ میں نے خدا کی اس قدر جو اطاعت کی۔ یہ میرا ایک حق خدمت ہے جس کا عوض ادا کرنا اس کا فرض ہے اور اگر وہ حق کو ادا نہ کرے تو ناانصافی کے جرم کا مرتکب ہوگا۔ لیکن قرآن شریف نے ہمیں یہ سکھایا ہے کہ انسان مع اپنی روح اور تمام قوتوں اور ذرہ ذرہ وجود کے خدا کی مخلوق ہے جس کو اس نے پیدا کیا۔ لہٰذا قرآن شریف کی تعلیم کی رو سے ہم خدا تعالیٰ کے خالص ملک ہیں اور اس پر ہمارا کوئی بھی حق نہیں ہے جس کا ہم اس سے مطالبہ کریں یا جس کے ادا نہ کرنے کی وجہ سے وہ ملزم ٹھہر سکے اس لئے ہم اپنے مقابل پر خدا کا نام منصف نہیں رکھ سکتے بلکہ ہم بالکل تہی دست ہونے کی وجہ سے اس کا نام رحیم رکھتے ہیں۔ غرض منصف کہنے کے اندر یہ شرارت مخفی ہے کہ گویا ہم اس کے مقابل پر کوئی حقوق رکھتے ہیں اور اس حق کے ادا نہ کرنے کی صورت میں اس کو حق تلفی کی طرف منسوب کر سکتے ہیں۔ سو قرآن کی تعلیم اس جگہ آریوں کی تعلیم کے سراسر برخلاف ہے اور یہی سچی تعلیم ہے تم دونوں تعلیموں پر نظر ڈال کر خود سوچ لو اور پھر اس تعلیم کو اختیار کرو جو سچے گیان اور سچی معرفت کی رو سے صحیح ٹھیرتی ہے۔ خدا تمہیں ہدایت دے۔ آمین

(چشمہ معرفت، روحانی خزائن جلد23ص36)

اپنی اولادوں کو آگ میں گرنے سے بچائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

”نوجوان لڑکوں لڑکیوں کو جماعتی نظام سے اس طرح جوڑیں، اپنی تنظیموں کے ساتھ اس طرح جوڑیں کہ دین ان کو ہمیشہ مقدم رہے اور اس بارے میں ماں باپ کو بھی جماعتی نظام سے یا ذیلی تنظیموں سے بھرپور تعاون کرنا چاہئے۔ اگر ماں باپ کسی قسم کی کمزوری دکھائیں گے تو اپنے بچوں کی ہلاکت کا سامان کر رہے ہوں گے۔ خاص طور پر گھر کے جو نگران مرد ہیں یعنی ان کا سب سے زیادہ یہ فرض ہے اور ذمہ داری ہے کہ اپنی اولادوں کو اس آگ میں گرنے سے بچائیں جس آگ کے عذاب سے خدا تعالیٰ نے آپ کو یا آپ کے بڑوں کو بچایا ہے اور اپنے فضل سے زمانے کے امام کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔“

(خطبہ جمعہ فرمودہ 23/اپریل 2010ء۔ الفضل انٹرنیشنل 14 مئی 2010ء)

ضرورت سٹاف

اردو میڈیم ہائی سکول نصرت جہاں اکیڈمی میں درج ذیل سٹاف کی فوری ضرورت ہے۔ خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن ربوہ تحریر کر کے خاکسار کو 30/اکتوبر 2010ء تک بھجوادیں۔ درخواست صدر صاحب حلقہ/امیر صاحب کی تصدیق شدہ ہو۔

1۔ ٹیچر برائے فزکس ایم ایس سی/ بی ایس سی
2۔ ٹیچر برائے اردو ایم اے اردو/ بی اے
3۔ کیشیئر ایف ایس سی/ ایف اے (کمپیوٹر کی بنیادی تعلیم اور Ms Office میں کام کرنے کا تجربہ رکھتا ہو)

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم ربوہ)

خصوصاً واقفین نو کے لئے

سیرۃ النبی ﷺ از شمائل الترمذی

قسط نمبر 7

رسول اللہ ﷺ کے ٹیک لگانے کا بیان

حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپؐ تکیہ سے ٹیک لگائے ہوئے تھے جو آپؐ کے بائیں طرف تھا۔

حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہ نہ بتاؤں؟ صحابہؓ نے عرض کیا: ضرور یا رسول اللہ! آپؐ نے فرمایا: اللہ کا شریک ٹھہرانا، والدین کی نافرمانی کرنا۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ آپؐ بیٹھ گئے اور فرمایا: جھوٹی گواہی دینا یا فرمایا جھوٹ بولنا۔ راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ بار بار یہ فقرہ دہراتے رہے یہاں تک کہ ہم نے کہا کاش حضور خاموش ہو جائیں۔

حضرت ابوجحیفہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تو ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔

(گریکو رومن دنیا میں اونچا طبقہ Reclining پوزیشن میں یعنی نیم دراز ہو کر کھانا کھاتا تھا اور اس کو بڑائی کی علامت سمجھا جاتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے گویا اس پر ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا ہے)

علی بن اقمر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابوجحیفہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔

حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو تکیے پر ٹیک لگائے ہوئے دیکھا۔ ابوعیسیٰ کہتے ہیں کہ وکیع کی روایت میں "بائیں طرف" کا ذکر نہیں ہے۔ اسی طرح بعض اور راویوں نے اسرائیل سے وکیع کی طرح روایت کی ہے۔ مگر ہم نہیں جانتے کہ کسی نے بھی بائیں طرف کا ذکر کیا ہو۔ سوائے اُس روایت کے جس میں اسحاق بن منصور اسرائیل سے روایت کرتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کا سہارا لینا

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ بیمار تھے۔ آپ حضرت اسامہؓ کا سہارا لئے ہوئے باہر تشریف لائے اور آپؐ یمنی منقش چادر اوڑھے ہوئے تھے اور آپؐ نے انہیں (صحابہ کو) نماز پڑھائی۔

حضرت فضلؓ بن عباس سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آپؐ کی اس بیماری میں حاضر ہوا جس میں آپؐ کی وفات ہوئی۔ آپؐ کے سر مبارک پر زرد رنگ کی پٹی بندھی ہوئی تھی میں نے سلام کیا۔ آپؐ نے فرمایا اے فضل! میں نے کہا لبیک یا رسول اللہ! آپؐ نے فرمایا: اس پٹی سے میرے سر کو اچھی طرح باندھ دو۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ پھر آپؐ بیٹھ گئے اور آپؐ نے اپنا ہاتھ میرے کندھے پر رکھا اور کھڑے ہوئے اور مسجد میں تشریف لے گئے۔ اس حدیث میں (دوسری جگہ) پورا واقعہ بیان ہوا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے کھانا تناول فرمانے کا طریق

حضرت کعب بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ (کھانے کے بعد) اپنی انگلیاں تین دفعہ چاٹ لیا کرتے تھے۔ (انگلیوں سے مراد اُن کے پورے بھی ہوتے ہیں)۔

ابوعیسیٰ کہتے ہیں کہ محمد بن بشار کے علاوہ راویوں نے اس حدیث کو روایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپؐ اپنی تینوں انگلیاں چاٹ لیا کرتے تھے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ جب کھانا تناول فرماتے تو اپنی تین انگلیاں (یعنی ان کے پورے) چاٹ لیتے۔

حضرت ابوجحیفہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جہاں تک میرا تعلق ہے میں تکیہ لگا کر نہیں کھاتا۔

حضرت کعب بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی تین انگلیوں سے کھانا تناول فرماتے اور انہیں چاٹ لیتے تھے۔

مصعب بن سلیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ کھجوریں لائی گئیں۔ میں نے دیکھا آپؐ تناول فرما رہے ہیں اور بھوک کی وجہ سے گوٹھ مار کر تشریف فرما ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کی روٹی کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ آل محمد ﷺ نے متواتر دو دن پیٹ بھر کے جَو کی روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا۔

حضرت ابوامامہ باہلیؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اہل بیت میں جَو کی روٹی کبھی نہیں بچتی تھی۔ (یہ اس بات کا کنایہ ہے کہ اہل بیت کم ہی سیر ہو کر کھاتے تھے۔

(جمع الوسائل جلد 1 صفحہ 238)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے گھر والے مسلسل کئی راتیں خالی پیٹ گزار دیتے تھے اور رات کھانے کے لئے کچھ نہ پاتے تھے اور اکثر آپ کی روٹی جَو کی ہوتی تھی۔

حضرت سہل بن سعدؓ سے کہا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا کبھی سفید میدے کی روٹی کھائی تھی؟ حضرت سہلؓ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے کبھی میدہ نہ دیکھا تھا یہاں تک کہ آپؐ اللہ عزوجل سے جا ملے۔ ان سے کہا گیا کیا رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں تم لوگوں کے پاس چھلنیاں تھیں؟ تو انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس چھلنیاں نہیں تھیں۔ ان سے کہا گیا پھر تم جَو (کے آٹے) کو کیسے استعمال کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا ہم اسے پھٹکا کرتے تو (چھلکے، تنکے وغیرہ) اڑ جاتے پھر ہم اسے گوندھ لیا کرتے تھے۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے کبھی میز پر کھانا تناول نہیں فرمایا۔ نہ ہی طشتری میں نہ ہی آپؐ کے لیے میدے کی چپاتی بنائی گئی۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہؓ سے پوچھا: پھر کھانا کس چیز پر رکھ کر تناول فرماتے تھے؟ انہوں نے کہا: چمڑے کے دسترخوانوں پر۔

مسروق کہتے ہیں میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا۔ انہوں نے میرے لیے کھانا منگوایا اور فرمایا جب بھی میں (ایک دن میں) دو مرتبہ سیر ہو کر کھاتی ہوں مجھے رونا آ جاتا ہے اور میں رو پڑتی ہوں۔ میں نے کہا کیوں؟ انہوں نے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ کی وہ حالت یاد آ جاتی ہے جس میں آپ ﷺ نے دنیا چھوڑی۔ خدا کی قسم حضور ﷺ نے کبھی بھی ایک دن میں دو مرتبہ روٹی اور گوشت پیٹ بھر کر نہیں کھایا۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے وفات تک کبھی بھی متواتر دو دن جَو کی روٹی (بھی) سیر ہو کر تناول نہیں فرمائی۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی میز پر کھانا تناول نہیں فرمایا۔ نہ ہی آپ نے نرم چپاتی کھائی یہاں تک کہ آپؐ فوت ہو گئے۔

مکرم ڈاکٹر نسیم اللہ خان صاحب

ڈینگی فیور

ڈینگی فیور ایک بہت مہلک بیماری ہے۔ جو ایک مچھر ڈینگو کے کاٹنے سے ہوتی ہے۔ ڈینگو مچھر صبح سے لے کر مغرب تک ہوتا ہے۔ ٹھنڈی اور صاف ستھری جگہوں پر رہتا ہے۔ یا کافی عرصے سے جمع پانی میں بھی ہو سکتا ہے۔ اس کے کاٹنے سے پہلے بخار ہوتا ہے پھر جسم کے مختلف حصوں سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے اور خون میں موجود ایک خاص جزو جو خون کو بہنے سے روکتا ہے وہ بھی ختم ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے خون بہتا ہی رہتا ہے اور جسم میں خون کی کمی ہو جاتی ہے اور تمام اعضاء کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔ خون کی بے حد کمی کے باعث جسم پھول جاتا ہے اور انتہائی تکلیف کے ساتھ موت واقع ہو جاتی ہے۔

ڈینگی فیور سے بچنے کا حل یہ ہے کہ جیسے ہی بخار ہو۔ اسے معمولی نہ سمجھیں۔ بلکہ فوراً ڈاکٹر سے معائنہ کروائیں اور بلڈ ٹیسٹ لازمی کروائیں۔ اگر ڈینگی فیور کا بالکل آغاز میں ہی پتہ چل جائے تو اس کا علاج ممکن ہے۔ لیکن ذرا سی بھی دیر اور لاپرواہی جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے۔

مچھر سے بچنے کی اشیاء استعمال کریں اور ڈینگی فیور میں اینٹی بائیوٹک (Antibiotics) کا استعمال بالکل نہ کریں۔ کیونکہ اس مہلک بیماری میں اینٹی بائیوٹک زہر کا کام کرتی ہے۔ بہتر یہی ہے کہ فوری طور پر ٹیسٹ کرا لیا جائے اور گھروں میں جمع کئے ہوئے پانی کو جلد از جلد تبدیل کرتے رہا کریں۔

یاد رکھیں کہ ڈینگی فیور ایک بہت ہی خطرناک مرض ہے۔ جو اگر شروع میں نہ پکڑا جائے تو اس کا اختتام موت پر ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو لمبی صحت والی زندگی عطا کرے اور موذی اور جان لیوا بیماریوں سے محفوظ رکھے۔

ڈینگی وائرس سے بچاؤ کیلئے ہومیوپیتھی نسخہ

۞ جن علاقوں میں ڈینگی فیور (Dengue Fever) کی وباء پھیلی ہوئی ہے۔ وہاں احباب درج ذیل ہومیوپیتھک نسخہ بھی حفظ ماتقدم نیز بطور علاج استعمال کر سکتے ہیں۔

EUPATORINUM PERFOLIATUM 30

یوپیٹوریم پرفولیٹم 30

ایک گولی صبح دوپہر شام 3 دن

(طاہر ہومیوپیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم مظفر احمد درانی صاحب

جلسہ سالانہ تنزانیہ۔ تاریخ اور پیش رفت

حکومت وقت کا مثالی تعاون اور قریبی مراسم

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے احباب جماعت کی تعلیم و تربیت اور آپس کی اخوت و محبت کے قیام کیلئے 1891ء میں خدا تعالیٰ کے اِذن سے قادیان دارالامان سے جلسہ سالانہ کا آغاز فرمایا، جو ملک ملک میں جماعت کے قیام کے باعث کئی ممالک میں منعقد ہونا شروع ہو چکا ہے، جس سے ہر رنگ و نسل کی سعید روحیں سیراب ہونے لگیں۔ خاکسار راقم الحروف کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم، خلیفۂ وقت کی شفقت و توجہ اور وقف کی برکت سے پاکستان کے علاوہ بھارت، کینیا، تنزانیہ، انگلستان، جرمنی، بیلجیم اور گھانا کے جلسہ ہائے سالانہ میں شرکت کی سعادت حاصل ہے۔ جہاں بڑے متنوع قسم کے پروگرام اور انتظامات مشاہدہ کرنے کا موقع ملا۔ لیکن اس وقت جلسہ سالانہ تنزانیہ کے بارہ میں کچھ معلومات مہیا کرنا مقصود ہے۔

مشرقی افریقہ میں جماعت احمدیہ کا قیام 1896ء میں ہوا۔ نیروبی میں بعض رفقاء کی قبور آج تک محفوظ ہیں۔ 1934ء میں حضرت مولانا شیخ مبارک احمد صاحب پہلے مربی کے طور پر قادیان سے نیروبی تشریف لے گئے لیکن جلد ہی آپ نے مشرقی افریقہ کے تجارتی دارالحکومت ٹابورا (Tabora) کو اپنا سنٹر بنا کر اپنے کام کو جاری رکھا۔ 1960ء کی دہائی کے شروع میں مشرقی افریقہ کے ممالک تنزانیہ، کینیا اور یوگنڈا آزاد ہوئے تو جماعتی نظام بھی ہر ملک میں الگ کر دیا گیا۔

جلسہ سالانہ تنزانیہ

ایک لمبا عرصہ تنزانیہ میں جلسہ سالانہ بڑی بڑی جماعتوں میں روٹیٹ (Rutate) کرتا رہا جس سے متعلقہ صوبہ اور حلقہ کے احباب جماعت کو بکثرت شامل ہونے کا موقع مل جاتا اور دیگر صوبوں کی بھی نمائندگی ہو جاتی تھی۔ پھر جلسہ سالانہ مرکزی طور پر دارالسلام میں ہونا شروع ہو گیا۔ دارالسلام کی قریبی جماعت کیباہا (Kibaha) کے احباب قریبی جنگل سے خشک درخت کاٹ کر جلسہ کے کچن کے لئے ایندھن کا انتظام کیا کرتے تھے۔ لیکن بعد میں جلسہ کی وسعت کے باعث ایندھن کی ضرورت بڑھ جانے سے ایندھن کے کئی ٹرک خریدنے بھی پڑتے تھے۔ کھانا احباب جماعت کی ایک ٹیم خود پکاتی ہے جو تقریباً چوبیس گھنٹے پکتا رہتا ہے تب جا کر حاضرین کو پورا آتا ہے۔ سِلور کے سپیشل تیار کروائے گئے بڑے بڑے دیگچے استعمال ہو ہو کر تقریباً ختم ہی ہو جاتے ہیں۔

دارالسلام میں سالہا سال تک تو جلسہ سالانہ مرکزی بیت الذکر میں ہی ہوتا رہا۔ پھر شاملین کی تعداد بڑھنے سے جلسہ سالانہ کرائے کے ہال میں کرنا پڑتا۔ جبکہ سونے کے لئے احباب بیت الذکر ہی آیا کرتے تھے۔ ان سارے سالوں میں جہاں جہاں بھی جلسہ سالانہ ہوتا رہا کوئی نہ کوئی صوبائی حکومتی نمائندہ بطور مہمان خصوصی شامل ہوتا رہا۔

ایک اہم پیش رفت

1999ء میں خاکسار راقم السطور کی تنزانیہ تعیناتی پر مجلس عاملہ اور دیگر صائب الرائے احباب کے مشورہ سے جلسہ سالانہ تنزانیہ میں ایک اہم پیش رفت ہوئی کہ جلسہ سالانہ بیت الذکر اور کرائے کے ہال سے نکل کر دارالسلام شہر کے عین وسط میں منازہ موجا کے کھلے سرکاری پارکس میں منعقد ہوا۔ دوسرے یہ کہ جلسہ سالانہ کے حوالہ سے جماعت کے روابط صوبائی حکومتوں سے بڑھ کر مرکزی حکومت سے قائم ہوئے اور جماعت کی حیثیت کو مرکزی طور پر محسوس کیا گیا۔ یاد رہے کہ منازی موجا پارکس شہر کے وسط میں احمدیہ مشن ہاؤس سے قریب ہی ہیں جن کے چاروں طرف چاردیواری کر کے داخلہ کے لئے گیٹس لگائے گئے ہیں۔ منظم پھولوں اور گھاس نے پارکس کو بہت ہی خوبصورت بنا دیا ہوا ہے۔ پارکس کے اندر ہی بجلی، پانی اور ٹائلٹس کا مستقل انتظام موجود ہے۔ یہاں پر تفریحی اور معلوماتی نمائشوں وغیرہ کا انعقاد ہوتا ہے تاہم اندر کچھ قومی یادگاریں ہونے کے باعث سیاسی اور مذہبی جلسہ جات کی اجازت نہیں دی جاتی اور نہ ہی عام پبلک کے لئے کھولے جاتے ہیں۔ ان پارکس کا انتظام سٹی کونسل دارالسلام کے پاس ہے۔

چنانچہ 1999ء میں جماعت کی درخواست پر سٹی کونسل اور پھر پولیس نے بھی منازی موجا پارکس میں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی اجازت دے دی۔ جلسہ حسبِ معمول ستمبر کے مہینہ میں منعقد ہوا۔ احباب کے قیام و طعام کا انتظام جلسہ گاہ میں ہی تھا جبکہ مستورات جلسہ کی کارروائی کے بعد قیام کے لئے احمدیہ مشن ہاؤس تشریف لے جاتی تھیں۔ چونکہ تنزانیہ میں ٹینٹس (Tents) کا رواج نہیں ہے، اس لئے سرکاری و غیر سرکاری ادارہ جات سے جس قدر ٹینٹس میسر آ سکے وہ لگا کر جلسہ گاہ بنائی گئی۔ اور جلسہ سالانہ تنزانیہ کی تاریخ میں پہلی دفعہ اختتامی اجلاس کے مہمانِ خصوصی ایک وفاقی وزیر تھے یعنی جناب محمد سیف خاطب صاحب آپ نے وزیرِاعظم تنزانیہ کی نمائندگی میں شرکت فرما کر جماعت احمدیہ کی ملک و قوم کے لئے خدمات کو سراہتے ہوئے فرمایا:۔

''جماعت احمدیہ حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کرنے والی اور عوام کی خدمت گزار جماعت ہے۔ اور تنزانیہ کے لئے اس کی خدمات بہت ہی گراں قدر اور مثالی ہیں۔''

(انٹرنیشنل الفضل 28 جنوری 2000ء)

ہزاروں افراد کا شہر کے وسط میں جلسہ کے لئے اکٹھا ہونے، رات کو وہیں قیام اور پانچوں نمازوں کے ساتھ ساتھ باجماعت نمازِ تہجد کی ادائیگی نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تمام خدشات کو دور کر دیا اور جماعت احمدیہ ایک پُر امن جماعت کے طور پر تسلیم کی گئی۔ جبکہ انہیں دنوں دیگر تنظیموں کے بعض عناصر کی طرف سے بدامنی پھیلائی جا رہی تھی۔

سال 2000ء تنزانیہ میں عام انتخابات کا سال تھا چنانچہ ہماری درخواست پر سٹی کونسل نے جواب دیا کہ چونکہ انہیں پارکس میں اس سال انتخابی سیاسی جلسے ہوں گے اس لئے جماعت کو جلسہ کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اس بدلی ہوئی صورتِ حال میں احبابِ جماعت کی خدا کے حضور بڑی عاجزی سے دعائیں رنگ لائیں کہ سٹی کونسل نے سابقہ روایت کی ہی توثیق کر دی کہ ان پارکس میں کوئی سیاسی جلسہ منعقد نہیں ہوگا۔ چنانچہ سٹی کونسل اور بعدہ پولیس کی طرف سے اجازت ملنے پر اس سال بھی جماعت کو انہیں پارکس میں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تاہم ملک میں عام انتخابات کے قریب ہونے کی وجہ سے کسی بھی سیاسی شخصیت کو جلسہ میں شرکت کی دعوت نہیں دی گئی تھی۔ تا کہ جماعت احمدیہ کے پلیٹ فارم کو سیاست کے لئے استعمال نہ کیا جا سکے۔ تاہم صوبائی کمشنر (گورنر) جناب یوسف ماکامبا صاحب جو تا حال حکومتی پارٹی کے جنرل سیکرٹری بھی ہیں، نے ایک قریبی اور اچھے دوست کے طور پر تشریف لا کر حاضرین سے خطاب فرمایا۔ اس سال جنگلی بھینسوں کا شکار کر کے جلسہ سالانہ کے لئے گوشت حاصل کیا گیا مگر یہ تجربہ کامیاب نہ رہا کیونکہ قبل از وقت شکار کا گوشت فریز کرنے کے لئے ہمارے پاس انتظام نہیں تھا جبکہ جلسہ کے دنوں میں تازہ گوشت بروقت نہیں پہنچتا تھا۔

2001ء میں سٹی کونسل دارالسلام نے تو جلسہ سالانہ کی غرض سے پارکس استعمال کرنے کی اجازت دے دی لیکن نئے آئے ہوئے پولیس کمانڈر شہر کے وسط میں ہزاروں احمدیوں کے اجتماع اور خاص طور پر وہیں رات کے قیام کی اجازت دینے میں تاخیر کر رہے تھے۔ چونکہ ان کا نیا تقرر تھا اور وہ جماعت کی امن پسند تعلیم سے بھی واقف نہ تھے۔ خاکسار دو جماعتی عہدیداران کے ہمراہ صوبائی گورنر جناب یوسف ماکامبا صاحب سے ان کے دفتر میں ملا کہ اتنے دنوں سے ہم نے پولیس کو جلسہ کے انعقاد کی درخواست دے رکھی ہے، یاددہانی کے باوجود ان کی طرف سے منظوری کی اطلاع نہیں مل رہی جبکہ ہم نے منظوری کے بعد سرکاری و غیر سرکاری عمائدین کو مقامِ جلسہ کی وضاحت کے ساتھ دعوت نامے ارسال کرنے ہیں۔ جناب گورنر صاحب نے پولیس کے نام ہماری درخواست کی نقل ہم سے لے کر اسی پر پولیس کمانڈر کو مخاطب کرتے ہوئے حکم تحریر کیا کہ پروگرام کے مطابق جماعت احمدیہ کو جلسہ سالانہ پر سکیورٹی مہیا کی جائے۔ ہم وہ درخواست لے کر باہر آئے تو میں نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا کہ اس نوٹ کا کیا مطلب ہے تو انہوں نے بتایا کہ اس سے جلسہ سالانہ کے انعقاد کی اجازت بھی ہو گئی ہے اور پولیس سکیورٹی کا بھی انتظام ہو گیا ہے۔ چنانچہ جلسہ کے تینوں دن چوبیس گھنٹے پولیس جلسہ گاہ کے ماحول میں تعینات رہی۔

مجلس عاملہ کی خودداری

اس سال ہم نے صدرِ مملکت تنزانیہ عزتِ مآب جناب بنجمن ولیم ماکاپا صاحب (Hon. Benjaman William Makapa) کو جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس میں شرکت کی دعوت دی تھی جو انہوں نے زبانی طور پر منظور فرما لی تھی۔ لیکن جلسہ سے تقریباً ایک ہفتہ قبل صدرِ مملکت تنزانیہ کے آفس سیکرٹری کی طرف سے خط آیا کہ صدرِ مملکت تو بعض ضروری سرکاری مصروفیات کی وجہ سے جلسہ میں شامل نہیں ہوسکیں گے۔ ہم نائب صدرِ مملکت سے رابطہ کر لیں۔ جب یہ خط مجلس عاملہ میں پیش کیا گیا تو انہوں نے سمجھا کہ صدرِ مملکت نے وعدہ کر کے انحراف کیا ہے جو جماعت کے وقار کے منافی ہے۔ اب وقت تھوڑا ہے نائب صدرِ مملکت کو نئی درخواست دینے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا کیونکہ یہ صدرِ مملکت کا اخلاقی فرض تھا کہ خود حاضر نہ ہو سکنے کے باعث نائب صدرِ مملکت کو اپنا نمائندہ مقرر کر کے اطلاع کرتے۔ جلسہ سالانہ شروع ہو گیا، جلسہ کے دوسرے دن نائب صدرِ مملکت کے دفتر سے خاکسار کے موبائل پر فون آیا، آفس سیکرٹری بول رہے تھے کہ صدرِ مملکت کی نمائندگی میں نائب

صدرِ مملکت کل آپ کے جلسہ میں شامل ہو کر خطاب فرمائیں گے۔ براہِ کرم پروگرام کی تفصیل کنفرم کردیں۔ چنانچہ انہیں ضروری تفصیلات سے آگاہ کردیا گیا۔ اس خبر نے احبابِ جماعت میں خوشی کی ایک لہر پیدا کردی۔ چنانچہ جناب علی محمد شین صاحب نائب صدرِ مملکت تنزانیہ نے تشریف لا کر اپنے خطاب میں جماعتی تنظیم اور خدمات کو سراہتے ہوئے فرمایا:۔

”مجھے گورنمنٹ تنزانیہ کی طرف سے اعتراف ہے کہ جماعتِ احمدیہ نے جو خدمات آزادی، امن قائم کرنے اور بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کے لئے کی ہیں، وہ بہت ہی اہم اور گراں قدر ہیں اور دوسری جماعتوں کو بھی چاہئے کہ وہ اس جماعت یعنی جماعتِ احمدیہ کی تقلید کریں اور اس کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کریں اور اس جیسی صفات اپنے اندر پیدا کریں۔ میں گورنمنٹ کی طرف سے جماعت احمدیہ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس کام میں گورنمنٹ ان کے ساتھ ہے اور ہر ممکن تعاون کرے گی۔ جماعت احمدیہ کو اپنے اعتقاد اور ایمان کو پھیلانے کی مکمل آزادی ہے۔“

(الفضل انٹرنیشنل 15 مارچ 2002ء)

مثالی جلسہ سالانہ

2002ء کا جلسہ سالانہ بھی انہیں پارکس میں منعقد ہوا۔ جیسا کہ اوپر ذکر کیا جا چکا ہے کہ ان پارکس میں کسی بھی سیاسی یا مذہبی جلسہ کی اجازت نہیں ہے۔ یہ صرف اور صرف جماعت احمدیہ کا ہی اعزاز رہا ہے جسے یہاں اپنا جلسہ سالانہ پوری جماعتی روایات کے ساتھ منعقد کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ اس سال کا جلسہ چند نمایاں خصوصیات کے باعث مثالی جلسہ سالانہ قرار پایا کہ جماعت نے جلسہ گاہ کے لئے اپنے وسیع ٹینٹس کا انتظام کیا تھا، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کی ٹیموں نے اپنے اپنے حصہ کا سٹیج پروفیشنلی خوب خوب سجایا تھا۔ اور جلسہ کے افتتاحی اجلاس میں جناب صدرِ مملکت تنزانیہ عزتِ مآب جناب بنجمن ولیم ماکاپا صاحب (Hon. Benjamin William Makapa) جبکہ اختتامی اجلاس میں جناب وزیرِ اعظم تنزانیہ کو دعوت دی گئی تھی، جسے دونوں اصحاب قبول فرما چکے تھے۔ نیز پہلی بار جلسہ سالانہ سے قبل تمام اخباری نمائندگان کو پریس کلب میں مدعو کر کے جلسہ سالانہ سے متعلق پریس کانفرنس منعقد کی گئی تھی۔

افتتاحی اجلاس میں جناب صدرِ مملکت ایک سرکاری سفر کے باعث تشریف نہ لا سکے تاہم انہوں نے اپنی تحریری تقریر کے ہمراہ جناب عباس ماماسولی صاحب پولیس کمشنر تنزانیہ کو اپنا نمائندہ بنا کر بھجوایا۔ آپ نے صدرِ مملکت تنزانیہ، حکومتِ وقت اور اپنی طرف سے جماعت کی علمی، طبی اور سماجی کارکردگی کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کروائی۔

جنابِ وزیرِ اعظم کی شرکت

اس سال کے جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس میں تنزانیہ جماعت کی تاریخ میں پہلی بار بطور مہمانِ خصوصی جناب Hon. Fredrick T. Sumaye وزیرِ اعظم تنزانیہ اپنے پورے پروٹوکول اور سرکاری اعزاز کے ساتھ شامل ہوئے۔ جن کی آمد سے پہلے ہی صوبائی سرکاری انتظامیہ اور پروٹوکول آفیسر جلسہ گاہ میں تشریف لا چکے تھے۔ چونکہ ان دنوں خاکسار کے تنزانیہ سے کینیا تبادلہ کا فیصلہ ہو چکا تھا جو کہ جناب وزیرِ اعظم صاحب کے علم میں بھی آ گیا تھا، اس لئے آپ نے اپنے خطاب میں جماعتی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اس عاجز کو بھی الوداعی کلمات سے نوازا۔ آپ نے اپنے تحریری خطاب میں فرمایا:۔

”سب سے پہلے میں آپ کا تہہ دل سے ممنون ہوں کہ آپ نے مجھے اپنے جلسہ سالانہ میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ اس جلسہ کا مقصد حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ احمدیہ جماعت یہاں نصف صدی سے زائد عرصہ سے پائی جاتی ہے۔ اور یہاں ملک میں آپ کی شاخیں ہر جگہ موجود ہیں، جیسا کہ آپ دنیا کے 175 ممالک میں پائے جاتے ہیں۔ آپ کو میں مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ نے بہت سے تنزانین تک رسائی حاصل کرلی ہے۔ یقیناً دین تعمیرِ وطن میں اس وقت مددگار ہوتا ہے جب ملک کا قانون مذہبی آزادی فراہم کرتا ہے۔ میں آپ کو بہت بہت مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ کلام اللہ کی اشاعت کر رہے ہیں اور لوگوں کو روحانی اور جسمانی لحاظ سے تعمیر کر رہے ہیں۔

آپ کی جماعت ان تنظیموں میں سے ہے جو ملک میں امن و امان کو قائم اور رائج کرتی ہیں۔ یہ درست ہے کہ جماعت احمدیہ نے کبھی کسی ایسی تحریک میں حصہ نہیں لیا جو ملک میں نقصِ امن کا موجب ہو۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ آپ کی جماعت خدمتِ خلق کے کاموں میں مشغول ہے جیسا کہ علم، صحت اور پانی کی فراہمی وغیرہ۔ میں اس بات کو سراہتے ہوئے آپ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ تعمیرِ وطن میں آپ کی شرکت کو گورنمنٹ قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور گورنمنٹ آپ کو دعوت دیتی ہے کہ ایسی خدمات اور سکیمیں شروع کریں جس سے زیادہ سے زیادہ شہری فائدہ اٹھا سکیں۔

جناب امیر صاحب! آپ کا نعرہ ”محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں“ ایک امن کی دعوت ہے جو اس قابل ہے کہ تمام لوگ اسے قبول کریں۔ آخر پر میری درخواست ہے کہ آپ اپنی جماعت کے سربراہ اعلیٰ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کو میرا سلام دیں اور ان سے درخواست کریں کہ آپ ہمارے ملک میں امن و سکون کے قیام و دوام کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 17 جنوری 2003ء)

اسی طرح دیگر سیاسی و سماجی و مذہبی تنظیموں کے نمائندگان اور مختلف ممالک کی ایمبیسیوں کے سفراء یا ان کے سیکرٹریان نے بھی حاضر ہو کر جلسہ کے کامیاب انعقاد پر مبارک باد دی۔ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا جلسہ سالانہ کو تصاویر کے ساتھ نشر کرتا رہا۔

2005ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تنزانیہ کو برکت بخشی تب بھی تنزانیہ کا 37واں جلسہ سالانہ انہیں پارکس میں منعقد ہوا۔ اب جماعت نے شہر سے باہر اپنی زمین خرید کر وہاں جلسہ سالانہ کا انعقاد شروع کر دیا ہے۔

جماعتِ احمدیہ اور حکومتِ تنزانیہ کے قریبی مراسم

یہ جماعت اور حکومتِ تنزانیہ کے اچھے مراسم کا ہی نتیجہ تھا کہ صدرِ مملکت اور وزیرِ اعظم تک جماعت کے جلسوں میں حاضر ہو کر خطاب فرمانے لگے۔ اسی طرح جناب وزیرِ اعظم صاحب اپنے دفتر مدعو کر کے بعض میٹنگز میں شامل کر کے مشورہ لیا کرتے تھے۔ جبکہ صوبائی کمشنر دارالسلام جناب یوسف ماکامبا صاحب وقت لے کر اور بعض اوقات بغیر پیشگی اطلاع کے ہی احمدیہ مشن ہاؤس تشریف لے آیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ آپ علماء کے ایک وفد کے ہمراہ اچانک خاکسار کے دفتر تشریف لے آئے اور بتایا کہ یہ علماء میرے پاس آئے تھے کہ حدیث کی کتب چاہئیں۔ تو میں نے انہیں بتایا کہ دینی لٹریچر تو آپ کو احمدیہ مشن سے ہی مل سکتا ہے، اس لئے میں انہیں یہاں آپ کے پاس لے آیا ہوں۔ ان علماء سے باہمی تعارف اور گفتگو ہوئی اور انہیں جماعت کی شائع کردہ کتب دے کر رخصت کیا گیا۔ یاد رہے کہ دارالسلام میں ہی جماعت کا اپنا جدید پرنٹنگ پریس بھی ہے جہاں پر تمام جماعتی کتب شائع ہوتی ہیں۔

جناب صوبائی کمشنر صاحب (گورنر) بغیر اطلاع دیئے اس لئے بھی تشریف لے آیا کرتے تھے کہ طے شدہ پروگرام میں پروٹوکول اور رکھ رکھاؤ کا زیادہ اہتمام کرنا پڑتا ہے۔ ایک رات ہم نے صوبائی کمشنر صاحب کو مدعو کیا ہوا تھا جس کی اطلاع ہمارے سیکیورٹی گارڈ کو نہیں تھی۔ مغرب سے پہلے ہی ہمارا گارڈ میرے پاس آیا کہ کوئی گڑبڑ ہے کیونکہ پولیس نے چاروں طرف سے احمدیہ مشن ہاؤس کو گھیرا ہوا ہے۔ خاکسار نے اس کو بتایا کہ کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے بلکہ کچھ سرکاری مہمان یہاں تشریف لانے والے ہیں جن کی سیکیورٹی کے لئے پولیس قبل از وقت اپنی ڈیوٹی سنبھال چکی ہے۔ چنانچہ اس دن صوبائی کمشنر صاحب پاکستانی قمیض ڈال کر تشریف لائے اور آتے ہی بے تکلفی سے فرمایا کہ چونکہ آج میں پاکستانیوں کے پاس آ رہا تھا اس لئے پاکستانی قمیص پہن کر آیا ہوں لیکن یہاں آکر دیکھ رہا ہوں کہ سارے میرے افریقن بھائی ہی ہیں۔ ایسے ہی تمام صوبائی سرکاری افسران سے جماعت کے رابطے ہیں۔ صوبائی انتظامیہ سے کسی بھی وقت جا کر ملاقات کی جا سکتی ہے۔

جلسہ سالانہ انگلستان کے لئے حکومت کا تہنیتی پیغام

جماعت اور حکومت کے قریبی تعلقات کی وجہ سے ہی حکومتِ تنزانیہ کی طرف سے 1999ء سے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے نام جلسہ سالانہ انگلستان کے انعقاد پر تہنیتی پیغام بھجوایا جانے لگا۔ ایک سال یہ پیغام جناب وزیرِ اعظم صاحب کی طرف سے جبکہ دوسرے سال جناب صدرِ مملکت کے طرف سے بھجوایا جاتا۔ جس میں جلسہ کی کامیابی کے بارہ میں نیک خواہشات کا اظہار کیا جاتا۔

اللہ تعالیٰ ملک ملک میں جماعت احمدیہ کو دن دُگنی اور رات چوگنی ترقیات سے نوازتا چلا جائے اور زمین کے کناروں تک مستحکم فرمادے۔ آمین

سونے کا طریق

رسول اللہ ﷺ جب سونے کے لئے بستر پر آتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھ لیتے اور یہ دعا کرتے اے میرے رب مجھے اس دن اپنے عذاب سے بچانا جب تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا اور یہ دعا بھی کرتے اے میرے اللہ! تیرے نام کے ساتھ میں مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف ہمارا لوٹ کر جانا ہے۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ہر رات رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو ملا لیتے۔ ان میں پھونک مارتے اور آخری تین سورتیں پڑھتے اور جس قدر ممکن ہوتا اپنے جسم پر دونوں ہاتھ پھیرتے اور اپنے سر سے شروع کرتے اور بدن کے اگلے حصے پر پھیرتے آپؐ تین بار ایسا کرتے۔

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

وقف جدید کا مالی نظام اوراس کی برکات

اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو خلافت حقہ کے انعام عظیم سے سرفراز کر کے ترقیات کی منازل کی طرف رواں دواں کر دیا ہے۔جس کی بدولت جماعت کا ہر پیرو جواں مرد وزن چھوٹا بڑا اللہ تعالیٰ کے افضال و برکات سے مستفیض ہورہا ہے۔ یہ بات حیرت انگیز ہے کہ جماعت احمدیہ کے ایسے افراد بھی جو مشیت خدائی کے مطابق بیمار لاغر یا محتاج و معذور ہیں وہ بھی مالی نظام میں شامل ہیں ایسے احباب کی طرف سے بھی باقاعدہ سال بہ سال چندہ جات کی ادائیگی میں اضافہ ہوتا رہتا ہے اور یہ امر حیران کن ہے کہ بعض چندہ جات مرحومین کی جانب سے ورثاء پشت ہا پشت سے مستقل بنیادوں پر دیئے جا رہے ہیں اور ان کا ریکارڈ موجود ہے اور یہ سب خلافت احمدیہ حقہ کی قوت قدسیہ کی تاثیر ہے۔

وقف جدید کے مالی نظام کا مختصر تعارف

وقف جدید کے مالی نظام میں تین بنیادی مالی مدات ہیں۔

(1) چندہ وقف جدید بالغاں۔ اس مد میں جماعت کے جملہ بالغ افراد حصہ لیتے ہیں۔اس میں مزید دو اصطلاحات ہیں۔ الف۔ معاون خصوصی صف اول یعنی کم ازکم ایک ہزار روپیہ یا اس سے زائد ادا کرنے والا۔ب۔معاون خصوصی صف دوم یعنی کم ازکم پانچ صد روپیہ سے نو صد ننانوے روپے ادا کرنے والا۔

(2) امداد مراکز نگر پارکر۔اس مالی قربانی میں سب بالغ احباب شریک ہوتے ہیں۔

(3) دفتر اطفال۔اس مالی جہاد میں ایک دن کے بچہ سے لے کر پندرہ سال کے تمام بچے بچیاں شامل کئے جاتے ہیں۔جس میں بچے خوش ہوکر دلی بشاشت سے وعدہ جات لکھاتے ہیں۔

معصوم بچگان کی جانب سے والدین نام کا اندراج کراتے ہیں۔ اس طریق پر جماعت کے نونہالان کی مالی قربانی میں سبقت کی روح پیدا ہو جاتی ہے۔

اس میں مزید مسابقت الی الخیر کے لئے ننھا مجاہد اور ننھی مجاہدہ کی اصطلاحات قائم کی گئی ہیں جن کی تعریف درج ذیل ہے۔

ننھا مجاہد

ایسا خوش نصیب بچہ جس کا سالانہ وعدہ اطفال وقف جدید کم ازکم دوصد روپیہ ہو۔

ننھی مجاہدہ

وہ خوش بخت بچی جس کا دفتر اطفال میں سالانہ وعدہ کم ازکم دوسو روپیہ ہو۔

آج کے اس مضمون میں خاکسار اسی دفتر اطفال وقف جدید کے بارے کچھ عرض کرے گا۔

شعبہ دفتر اطفال کا اجراء

یہ تحریک قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کے برکتوں بھرے دور کا عظیم الشان تحفہ ہے۔

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب بیان فرماتے ہیں:۔

27 دسمبر 1957ء کو حضرت مصلح موعود نے وقف جدید کی تحریک جاری فرمائی۔ احمدی بچوں کے دلوں میں اس تحریک کی محبت بچپن سے ہی پیدا کرنے کی خاطر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1966ء میں وقف جدید کے دفتر اطفال کا اجراء فرمایا۔ پہلے یہ تحریک پاکستان اور ہندوستان تک ہی محدود تھی۔ میں ضمناً بتا دیتا ہوں کہ وقف جدید کا سب سے پہلا نام ممبر کے طور پر میرا تھا یعنی حضرت مصلح موعود نے میرا نام نمبر ایک پر رکھا تھا۔ پھر شاید حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر دو نمبر پر لیکن جہاں تک وقف جدید کی مجلس کی صدارت کا تعلق ہے ہمیشہ تاحیات حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر ہی رہے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1966ء میں وقف جدید کے دفتر اطفال کا اجرا فرمایا۔

(خطبات وقف جدید ص535,534)

1966ء میں ایک اندازہ کے مطابق صرف پاکستان میں احمدی بچوں کی تعداد پچاس ہزار تھی اور اس وقت ہر احمدی بچہ سے چھ روپے سالانہ چندہ دفتر اطفال وقف جدید کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے اس وقت کے بچوں کی تعداد اور چندہ کی تعداد میں ہزاروں گنا اضافہ ہو چکا ہے۔ چنانچہ دفتر اطفال کے اجرا کے تھوڑے عرصہ بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:۔

واللہ اعلم بچوں کی صحیح تعداد کتنی ہے؟ رپورٹیں آئیں گی تو پتہ چلے گا لیکن یہ مجھے یقین ہے کہ ہمارے وہ بچے جن کی عمر پندرہ سال سے کم ہے ان کی تعداد کم ازکم پچاس ہزار ہوگی۔ اگر پچاس ہزار بچے الگ الگ پوری شرح سے چندہ ادا کریں تو ان کا چندہ چھ روپے سالانہ کے حساب سے تین لاکھ روپے بن جاتا ہے۔

(روزنامہ الفضل 9 نومبر 1966ء)

کارکنان وقف جدید کے ذمہ جماعت کے افراد کی تربیت کی ذمہ داری ہے اور کارکنان و معلمین وقف جدید جماعت کی بنیاد سے تربیت کرتے ہیں۔ مالی قربانی میں شامل کرنا اور اس کی عادت ڈالنا بھی تربیت کا خاص حصہ ہے اس سلسلہ میں بانی دفتر اطفال وقف جدید حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

”ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ نئی نسلوں کو بھی قربانیوں کی ان راہوں پر چلنے کی عادت ڈالیں۔ اسی لئے میں نے اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ وقف جدید کا مالی بوجھ اگر ہمارے بچے اور بچیاں جن کی عمر پندرہ سال سے کم ہے اٹھالیں تو جماعت کے ارفع مقام کا مظاہرہ بھی ہوگا کہ جماعت کے بچے بھی اس قسم کی قربانیاں دیتے ہیں کہ اس پوری تحریک (وقف جدید) کا مالی بوجھ انہوں نے اٹھالیا ہے اور خود ان کے لئے بھی بڑے ثواب کا موجب ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے جو کام انہوں نے آئندہ کرنے ہیں۔اس کے لئے تربیت کا موقع بھی مل جائے گا“۔

(خطبات وقف جدید ص132)

خلفاء کرام بنی نوع انسان کے لئے رحیم و کریم ہوتے ہیں۔ شفقت علیٰ خلق اللہ ان کا خاصہ ہوتا ہے مخلوق خدا کو نیکی خیر خواہی اور جسمانی و روحانی ترقی کے لئے امادہ کرتے رہتے ہیں۔ جماعت کے ہر طبقہ پر مہربانی کرنا ان کا مقصد ہوتا ہے۔ جماعت کا مالدار طبقہ مالی قربانی میں آسانی سے حصہ لے سکتا ہے لیکن خلفاء کرام سب کو نیکی میں ساتھ لے کر چلاتے ہیں۔اس لئے مالی قربانی میں جماعت کے غریب گھرانوں کے بچگان کو ثواب حاصل کرنے کا کیسا پیارا آسان اور خوبصورت مشورہ دیا اور خوش قسمت گھرانوں نے اس پر فوری لبیک کہا۔

حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

”وعدوں کے متعلق اعلان کرتے ہوئے میں نے بتایا تھا کہ ہمارے ہزاروں بچے ایسے ہیں کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے ایسے خاندانوں میں پیدا کیا ہے کہ جنہیں اتنا رزق دیا ہے کہ ان میں سے ہر ایک بچہ ایک اٹھنی ماہوار یا اس سے بھی زائد دے کر وقف جدید کا مستقل مجاہد بن سکتا ہے۔ لیکن بعض ایسے مخلص اور قربانی کا جذبہ رکھنے والے احمدی خاندان بھی ہیں جو مالی استطاعت نہیں رکھتے مثلاً اگر ان میں سے کسی خاندان کے چھ بچے ہوں تو اٹھنی ماہوار کے حساب سے تین روپے ماہوار یا چھتیس روپے سالانہ انہیں ادا کرنے چاہئیں۔ حالانکہ غربت کی وجہ سے اس خاندان کے بڑوں کے چندے بھی کم وبیش اتنے ہی ہوتے ہیں۔ پس اگر ایسے خاندان کا ہر ایک بچہ اٹھنی ماہوار ادا نہ کر سکے تو سارے خاندان کے بچے مل کر ایک یونٹ بنالیں اور مل کر اٹھنی ماہوار دے دیا کریں“۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 9 نومبر 1966ء)

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت روز بروز بڑھتی چلی جارہی ہے۔ نئے افراد، گھرانے، قبائل اور قومیں بڑی کثرت سے جماعت کا حصہ بنتی جارہی ہیں۔ پرانے مخلصین اپنی اولادوں کو نظام وقف جدید میں پروئے جارہے ہیں۔ نئے شامل ہونے والوں کے لئے خلفاء کرام مستقل ہدایات دیتے چلے آرہے ہیں۔ بچوں کو دفتر اطفال میں شامل کرنے، ان کی تربیت کرنے اور ان کی صلاحیتیں ابھارنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث والدین کو کیسے دلنشین انداز میں ہدایت فرماتے ہیں:۔

میں نے یہ کہا تھا کہ وقف جدید میں اگر ہمارے بچے دلچسپی لینے لگیں اور صحیح معنی میں دلچسپی لینے لگیں تو میں سمجھتا ہوں کہ وقف جدید کا سارا مالی بار ہمارے بچے بڑی آسانی سے اپنے کندھوں پر اٹھا سکتے ہیں لیکن بچے اپنی ناسمجھی کی وجہ سے کیونکہ ان میں سے بہتوں کی عمر ہی ایسی ہے جو اس ذمہ داری کو سمجھ ہی نہیں سکتے لیکن بہت سی مائیں اپنی جہالت کی وجہ سے بچوں کو اس طرف متوجہ نہیں کررہیں۔ لجنہ کی یہ رپورٹ ہے کہ بہت سی مائیں ربوہ میں بھی ایسی پائی جاتی ہیں جن کو احساس ہی نہیں ہے کہ ان کے بچوں کو وقف جدید کے مالی بار کے اٹھانے کی طرف متوجہ ہونا چاہئے جو بچہ روپیہ یا ڈیڑھ روپیہ یا اٹھنی یا چونی گندی چیزوں کے کھانے پر صرف کرتا اور صحت کو خطرہ میں ڈالتا ہے اگر اس کو اس طرف متوجہ کیا جائے کہ یہ چند آنے تم وقف جدید میں دو اور اس طرح اپنی روحانی صحت کے بنانے کی کوشش کرو اور وقف جدید کی اہمیت ان پر واضح کی جائے اور احمدی بچے کی جو شان ہے

اور اللہ تعالیٰ اسے جس مقام پر دیکھنا چاہتا ہے وہ شان اور وہ مقام اسے اچھی طرح سمجھایا جائے اس زبان میں جس زبان میں کہ بچہ سمجھ سکتا ہے۔ چھوٹے سے چھوٹا بچہ بھی اگر اس کی زبان میں بات کی جائے تو بڑی گہری باتوں کو بھی سمجھنے کے قابل ہوتا ہے۔ شرط صرف یہ ہے کہ اس کی زبان میں بات کی جائے سادہ طریقہ سے اس کو سمجھایا جائے تو وہ سمجھ سکتا ہے بلکہ بعض بوڑھوں سے بعض دفعہ بعض بچے زیادہ جلدی سمجھ جاتے ہیں اور زیادہ شوق سے اپنی ذمہ داری کو نباہنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن نہ مائیں اس طرف متوجہ ہیں اور نہ باپوں کو کچھ خیال ہے کہ ہم اپنی ذمہ داری کو نباہیں۔

(خطبات وقف جدید ص 146)

پاکستان کے احمدی بچگان اس مبارک تحریک میں شامل ہیں۔ خلافت رابعہ کے مثالی زمانہ میں وقف جدید کو بین الاقوامی تحریک کا درجہ دیا گیا تھا۔ خلافت خامسہ کے سنہری دور میں پوری دنیا کے احمدی بچوں کو اس مالی قربانی میں شامل ہونے کے لئے کہا گیا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

تو وقف جدید کو جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے پاکستان میں بچوں کے سپرد کیا تھا۔ میں بھی شاید پہلے کہہ چکا ہوں، نہیں تو اب یہ اعلان کرتا ہوں کہ باہر کی دنیا بھی اپنے بچوں کے سپرد وقف جدید کی تحریک کرے اور اس کی ان کو عادت ڈالے تو بچوں کی بہت بڑی تعداد ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ بہت بڑے خرچ پورے کرلے گی اور یہ کوئی بوجھ نہیں ہوگا۔ جب آپ چھوٹی چھوٹی چیزوں میں سے بچت کرنے کی ان کو عادت ڈالیں گے اسی طرح بڑے بھی کریں اور اگر یہ ہوجائے تو ہندوستان کے اخراجات اور کچھ حد تک افریقہ کے اخراجات بھی پورے کئے جاسکتے ہیں۔

(خطبات وقف جدید ص 616)

بچوں میں مالی قربانی کی عادت ڈالیں

مال سے محبت کرنا اور اسے بڑھاتے چلے جانا انسان کی کمزوری ہے جوں جوں آدمی کی عمر بڑھتی ہے مال سے محبت بڑھتی اور کنجوسی ترقی کرتی چلی جاتی ہے۔ لیکن مومن خدا تعالیٰ کی محبت کی خاطر سب کچھ قربان کر دیتا ہے اور اللہ جل شانہ کی اس محبت کو اپنی اولاد میں بھی منتقل کرتا ہے اس محبت الٰہی کو اولادوں میں منتقل کرنے اور قائم رکھنے کے

بارے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ الودود ارشاد فرماتے ہیں:۔

"جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ایمانی حالت کی بہتری کے لئے بھی قربانی کی ضرورت ہے تو اپنے بچوں میں بھی اس قربانی کی عادت ڈالیں تاکہ جب وہ بڑے ہوں تو ان کی خواہشات کی جو ترجیحات ہیں ان میں اللہ کی خاطر مالی قربانی سب سے اول نمبر پر ہو۔ اس سے ایک تو شاملین کی تعداد میں بھی اضافہ ہوگا اور جو عفو کے معیار ہیں وہ ترجیحات بدل جانے سے بدل جائیں گے۔ جو لوگ بچوں کو بھی جب جیب خرچ دیتے ہیں تو ان کو اس میں سے چندہ دینے کی عادت ڈالیں۔ عیدی وغیرہ میں سے چندہ دینے کی عادت ڈالیں، ان مغربی ممالک میں میں نے اندازہ لگایا ہے جیسا کہ پہلے بھی میں کہہ چکا ہوں کہ بازار سے کھانا برگر وغیرہ جو ہیں اور بڑے شوق سے کھائے جاتے ہیں اور جو مزے کے لئے کھائے جاتے ہیں، ضرورت نہیں ہے۔ اگر مہینے میں صرف دو دفعہ یہ بچا کر وقف جدید کے بچوں کے چندے میں دیں تو اسی سے وصولی میں 25 سے 30 فیصد تک اضافہ ہوسکتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 2 فروری 2007ء)

دنیا بھر کے بچوں کے ذہن میں عیدی اور انعام حاصل کرنے کا بے حد شوق ہوتا ہے اور حصول کے بعد اس پر نازاں اور اسے دوست احباب کو دکھاتے کھاتے پیتے اور موجیں اڑاتے ہیں۔ لیکن خلافت کی برکت سے جماعت احمدیہ کے بچوں کے اذہان دنیا کی چمک دمک سے منہ موڑ کر آستانہ الوہیت کے عاشق بن گئے۔ اپنی عیدیاں و انعامات حضور انور کے ارشاد پر وقف جدید میں پیش کرنے لگے۔ ایک احمدی بچہ جس کے والد صاحب نے قصیدہ حفظ کرنے پر انعام مقرر کیا تھا حصول انعام پر چندہ کی ترغیب کئے بغیر از خود انعامی رقم وقف جدید میں پیش کردی۔

سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایک خط کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

عزیزم فرید احمد کی امی کا اور میرا خیال تھا کہ انعام دینے سے قبل بچے کو تربیت کے طور پر کسی رنگ میں بھی ترغیب دلائیں گے کہ اس رقم میں سے کچھ چندہ دے دے اور کچھ حصہ اپنے بھائیوں اور بہن کو دے اور بقیہ رقم اپنے استعمال میں لے آئے لیکن قصیدہ حفظ کرنے سے پہلے ہی ایک دفعہ عزیز نے ہماری تحریک کے بغیر خود اپنا عندیہ یہ ظاہر کر دیا کہ وہ انعام کی ساری رقم حضور انور کی خدمت اقدس میں حضرت مصلح موعود کی جاری کردہ تحریک وقف جدید کے چندہ کے طور پر پیش کر دے گا کیونکہ حضور اقدس ایدکم اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس عظیم الشان تحریک کی مالی مضبوطی کا کام اپنے بچوں کے سپرد کیا ہے۔ پس عزیز کے منشاء کے مطابق میں پچاس شلنگ کا چیک حضور پُرنور کو بھجوا رہا ہوں"۔ (خطبات وقف جدید ص 150)

ایک احمدی دوست کو محض احمدیت کی بناء پر مالک مکان نے اپنا مکان خالی کرنے کا نوٹس دے دیا کہ تم احمدی ہو اس لئے میرا مکان فوری خالی کر دو یا احمدیت چھوڑ دو تو مکان کیا محل بھی ملیں گے ورنہ جاؤ جھونپڑیوں میں گزران کرو اس پریشانی میں سارا کنبہ مبتلا تھا ایک چھوٹی احمدی بچی نے یہ سارا منظر دیکھ کر اپنے پیارے خدائے واحد و یگانہ سے دعا کی کہ اے میرے رب ہمیں اس طرح کا مکان عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ کو معصوم بچی کی ادا پسند آگئی۔ ایک عورت آکر اپنے مکان کی چابی پیش کرگئی۔ جب مکان میں گئے تو عین بچی کی دعا کے مطابق مکان کا نقشہ پایا اور یہ سب خلافت کی توجہ و برکات ہیں۔

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

پھر ایک اور عجیب واقعہ یہ ہوا کہ جھونپڑے والی بات کے بعد ان کی چھوٹی سی بچی جو توتلی زبان میں بولتی ہے اس نے دعا کی کہ اے خدا مجھے ایسا مکان عطا فرما جس کے کوٹھے پر صحن ہوں اور صحن بھی اس طرح کہ دو نیچے اور دو اوپر ہوں۔ کچھ اس قسم کا نقشہ بنا کر اس نے دعائیں شروع کر دیں۔ وہ احمدی دوست کہتے ہیں کہ جب ہم اس گھر میں داخل ہوئے تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئے اور میری بیوی اور میری تو خدا کے حضور جذبات تشکر اور حمد سے روتے روتے چیخیں نکل گئیں کہ جن لفظوں میں ہماری بچی دعائیں مانگ رہی تھی بالکل اس نقشہ کے مطابق اللہ تعالیٰ نے ہمیں مکان عطا فرما دیا۔

(خطبات وقف جدید ص 284)

اللہ جل شانہ نے اپنے پیارے مامورین و مبشرین کے ذریعہ مومنوں کو کئی قسم کے انعامات کے وعدے فرمائے ہیں اور یہ وعدہ جات دو طرفہ ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مامورین کے ذریعہ مومنوں سے جان، مال، اولاد، وقت، عزت و آبرو اپنے راستہ میں پیش کرنے کا وعدہ لیتا ہے اور اس کے بدلہ اپنا قرب، دیدار خوشنودی، جنت اور انعام و اکرام کا وعدہ دیتا ہے اور ہمیشہ دو طرفہ وعدہ جات کی تکمیل ہوتی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"میں جو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو یہ خدا تعالیٰ کے حکم سے ہے کیونکہ (-) اس وقت تنزل کی حالت میں ہے۔...... پس اس کی ترقی کے لئے سعی کرنا یہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور منشاء کی تعمیل ہے اس لئے اس راہ میں جو کچھ بھی خرچ کروگے وہ سمیع و بصیر ہے۔ یہ وعدے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے دے گا میں اس کو چند گنا برکت دوں گا۔ دنیا ہی میں اسے بہت کچھ ملے گا اور مرنے کے بعد آخرت کی جزا بھی دیکھ لے گا کہ کس قدر آرام میسر آتا ہے۔ غرض اس وقت میں اس امر کی طرف تم سب کو توجہ دلاتا ہوں کہ (-) کی ترقی کے لئے اپنے مالوں کو خرچ کرو"۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 669)

اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری اولادوں کو وقف جدید کی برکات و افضال سے مستفیض فرماتا رہے۔ آمین

خلافت عثمانیہ

خلافت عثمانیہ کا آغاز 1299ء میں سلطان عثمان غازی نے کیا۔ وہ 27 برس حکمران رہے۔ 1453ء میں سلطنت عثمانیہ کو امت مسلمہ نے قابل توجہ جانا جب عثمانیوں نے قسطنطنیہ پر قبضہ کر لیا، 1517ء میں عثمانی خاندان نے خود کو خلیفہ اسلام قرار دے کر نئی خلافت کی بنیاد رکھی، خلافت عثمانیہ کی حدود 4 لاکھ مربع میل تک پھیلی تھیں۔ جب 1517ء میں شام و مصر پر قبضہ کیا گیا تو حدود شمالی افریقہ کے ساحلوں تک پھیل گئیں۔

1520ء سے 1566ء کے دوران آج کے بلغاریہ، یوگوسلاویہ، یونان، قبرص، البانیہ وغیرہ اس میں شامل ہوئے جبکہ ہنگری اور یوکرائن بھی کسی حد تک اس میں شامل تھے۔ 1637ء میں عراق بھی قبضے میں آ گیا تو سارے مشرق وسطیٰ پر سلطنت عثمانیہ کا سکہ چلنا شروع ہوا۔ اس دوران سلطنت افریقہ، ایشیا اور یورپ پر مشتمل ہو چکی تھی۔ ان کی بحری قوت 3000 جہازوں پر مشتمل تھی، خلافت عثمانیہ میں کل 37 سلطان (حکمران) آئے، آخری سلطان محمد السادس (عہد 22-1918ء) تھے جب سلطنت عثمانیہ کا خاتمہ ہو گیا اور برطانیہ فرانس نے اس کے حصے بخرے کر دیئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 104194 میں عامر منظور

ولد منظور الٰہی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال واقع ڈی کالونی گوجرانوالہ اندازاً مالیت -/3200,000 روپے نوٹ (بنک قرض سے لیا گیا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر منظور گواہ شد نمبر1 شعیب احمد وصیت 29110 گواہ شد نمبر2 خواجہ مقدم محمود وصیت 71411

مسل نمبر 104195 میں تسکین سرور

زوجہ محمد زکریا باجوہ قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 279/T.D.A تحصیل وضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ایک کنال 7 مرلے اندازاً مالیت -/70,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $3\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت -/133000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تسکین سرور گواہ شد نمبر1 محمد نعیم احمد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر2 محمد عارف باجوہ ولد محمد یوسف

مسل نمبر 104196 میں فخر الاسلام

ولد محمد حنیف قمر قوم مانگر راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی پلاٹ برقبہ 4 کنال (میں سے $\frac{2}{15}$ حصہ) واقع دار الفضل ربوہ اندازاً مالیت -/400,000 روپے (2) مشترکہ مکان برقبہ 23 مرلے (میں سے $\frac{2}{15}$ حصہ) واقع دارالیمن شرقی ربوہ اندازاً مالیت -/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8442 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فخر الاسلام گواہ شد نمبر1 محمد صادق ندیم ولد مہر مہدی خان گواہ شد نمبر2 محمد اکبر ندیم ولد محمد صادق ندیم

مسل نمبر 104197 میں ثناء طیب

زوجہ طیب محمود قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت -/180,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء طیب گواہ شد نمبر1 منظور احمد وصیت 33925 گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ظفر وصیت 26340

مسل نمبر 104198 میں محمد احسان

ولد محمد اسماعیل قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احسان گواہ شد نمبر1 شان الحق ولد رفیق احمد خان گواہ شد نمبر2 محمد احمد ولد ناصر احمد ساہی

مسل نمبر 104199 میں شمائلہ تبسم

بنت منور احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کوارٹرز ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ شمائلہ تبسم گواہ شد نمبر1 کاشف شہروز ولد منور احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر2 اعزاز رسول ولد منور احمد مرحوم

مسل نمبر 104200 میں نائلہ تبسم

بنت منور احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کوارٹرز ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ نائلہ تبسم گواہ شد نمبر1 کاشف شہروز ولد منور احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر2 اعزاز رسول ولد منور احمد (مرحوم)

مسل نمبر 104201 میں ولیہ عائشہ

بنت مرزا توصیف احمد محمود قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ولیہ عائشہ گواہ شد نمبر1 مرزا توصیف احمد محمود ولد مرزا رفیق احمد گواہ شد نمبر2 سید محمود احمد ولد سید داؤد مظفر شاہ

مسل نمبر 104202 میں عظمیٰ نعمت

بنت نعمت علی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ نعمت گواہ شد نمبر1 نعیم احمد ولد محمد شفیق گواہ شد نمبر2 ادریس احمد ولد ممتاز احمد

مسل نمبر 104203 میں ارم ناز

بنت محمد سرور قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم ناز گواہ شد نمبر1 لیاقت علی وصیت 40975 گواہ شد نمبر2 مظفر احمد زاہد وصیت 34057

مسل نمبر 104204 میں محمد افضل

ولد غلام احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع نصیر آباد رحمان ربوہ اندازاً مالیت -/400,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل گواہ شد نمبر1 حکیم فرید احمد وصیت 33834 گواہ شد نمبر2 لیاقت علی وصیت 40975

مسل نمبر 104205 میں حافظ محسن احمد

ولد شمشیر احمد قوم کاہلوں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ محسن احمد گواہ شد نمبر1 شمشیر احمد ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر2 حکیم فرید احمد وصیت 33834

مسل نمبر 104206 میں نصرت بسم اللہ

زوجہ امجد پرویز قوم چہل پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن رحمت آباد سانگرہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/15000 روپے (2) مکان زیر تعمیر برقبہ 10 مرلے واقع نصرت آباد ربوہ اندازاً مالیت -/10,00,000 روپے (3) سلائی مشین مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ نصرت بسم اللہ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 40423 گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد شوکت وصیت 22387

مسل نمبر 104207 میں رب نواز

ولد جہان خان قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جل بھٹیاں تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رب نواز گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 جہان خان ولد احمد سلطان

مسل نمبر 104208 میں نورین طاہر

بنت طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بلال کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور (ٹاپس) مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نورین طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد چوہدری محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب ولد منظور احمد

مسل نمبر 104209 میں شعیب احمد

ولد شاہ محمد قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 233 ر۔ب کوٹھی جھنڈا سنگھ والا فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 17 کنال واقع چک 233 ر،ب ضلع فیصل آباد اندازاً مالیت -/3500,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 4 مرلے واقع چک ن 233 ر،ب ضلع فیصل آباد اندازاً مالیت -/600,000 روپے (3) رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع چک 233 ر،ب ضلع فیصل آباد اندازاً مالیت -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب احمد گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد ولد شعیب احمد گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بشارت ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 104210 میں شکیلہ منیر

بنت منیر احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر،ب گنڈا سنگھ والا فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 104211 میں فرح منیر

بنت منیر احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر،ب گنڈا سنگھ والا فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 104212 میں عدیل احمد

ولد فضل الرحمان قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد گواہ شد نمبر 1 سلامت علی باسط ولد محمد مالک گواہ شد نمبر 2 سیف الرحمان ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 104213 میں عدنان احمد

ولد سعید احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر،ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 104214 میں شمیم اختر

زوجہ سعید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر،ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت -/30,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے (3) زرعی اراضی برقبہ 7 کنال اندازاً مالیت -/400,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 عثمان سعید ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 104215 میں رحمان حمید

ولد عبدالحمید قوم مہر پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر،ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رحمان حمید گواہ شد نمبر 1 محمد علی ولد غلام غوث گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد محمد الیاس

مسل نمبر 104216 میں نعمان احمد سندھو

ولد اقبال احمد سندھو قوم سندھو پیشہ زمیندارہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ تحصیل وضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/18400 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد سندھو گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد سندھو ولد سلیم احمد سندھو گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد تبسم وصیت 31435

مسل نمبر 104217 میں بلال احمد

ولد اقبال احمد قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد گواہ شد نمبر 1 محمد منشاء وصیت 57175 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد تبسم وصیت 31435

مسل نمبر 104218 میں صدیقہ رفیق

زوجہ رفیق احمد قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدیقہ رفیق گواہ شد نمبر 1 رانا

مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد رشید احمد انور

مسل نمبر 104219 میں طیبہ جبین

بنت رفیق احمد قوم ڈار پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولہ اندازاً مالیت -/70,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ جبین گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد رشید احمد انور

مسل نمبر 104220 میں نعمان احمد

ولد محمد اسلم قوم سندھو جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد محمد علی

مسل نمبر 104221 میں ایاز محمود

ولد رفیق احمد قوم ڈار پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ایاز محمود گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد رشید احمد انور

مسل نمبر 104222 میں ادیب احمد

ولد محمد اظہر طاہر قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ادیب احمد گواہ شد نمبر 1 فرید احمد وصیت 43559 گواہ شد نمبر 2 کاشف احمد ولد بشیر احمد کاشف

مسل نمبر 104223 میں حمدہ بدر

بنت نسیم احمد خان قوم خان پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہربنس پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمدہ بدر گواہ شد نمبر 1 ارشد علی کوثر ولد محمد بشیر گواہ شد نمبر 2 فرید احمد وصیت 43559

مسل نمبر 104224 میں سمیعہ کوثر

زوجہ ریحان احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بند روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیت -/50,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیعہ کوثر گواہ شد نمبر 1 ریحان احمد وصیت 59558 گواہ شد نمبر 2 مرزا سلطان احمد وصیت 69214

مسل نمبر 104225 میں محمد افضال

ولد خلیل احمد قوم جٹ گل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضال گواہ شد نمبر 1 طیب احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 نثار احمد طاہر ولد فیض احمد

مسل نمبر 104226 میں محمد امین بھٹی

ولد محمد یعقوب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریاپور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امین بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب ولد حسن دین گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد افضل ولد رحمت علی

مسل نمبر 104227 میں مسرت بیگم

زوجہ محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی (از ترکہ والدین) برقبہ 18 کنال۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/78000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد احمد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد الٰہ دین

مسل نمبر 104228 میں کلثوم نواز

زوجہ محمد نواز قوم گوندل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین اندازاً مالیت -/220000 روپے (2) طلائی زیور وزنی اندازاً 5 تولے اندازاً مالیت -/200,000 روپے۔ نوٹ (حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 3 تولہ اور 8 ماشے مندرجہ بالا زیور میں شامل ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کلثوم نواز گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد رحمت علی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد برکت علی

مسل نمبر 104229 میں مومل نذیر

ولد نذیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مومل نذیر گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ملہی ولد محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2 واصف ممتاز ولد ممتاز احمد

مسل نمبر 104230 میں امتہ القدوس رابعہ

بنت منیر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ احمد آباد سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 عمران علی ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد طاہر وصیت 40340

مسل نمبر 104231 میں غلام اکبر جوئیہ

ولد محمد شیر جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ پنشنر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 2 ایکٹر اندازاً مالیت -/800,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ اندازاً 5 مرلے واقع ٹھٹھہ جوئیہ اندازاً مالیت -/500,000 روپے (3) رہائشی پلاٹ برقبہ $2\frac{1}{2}$ مرلے واقع دارالنصر شرقی ربوہ اندازاً مالیت -/400,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ -/20000 روپے آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

کواداکرتارہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام اکبر جوئیہ گواہ شدنمبر1 محمد اختر جوئیہ ولد محمد شیر جوئیہ گواہ شدنمبر 2 شوکت محمود قمر وصیت 36180

مسل نمبر 104232 میں محمد عمران جوئیہ

ولد محمد اسلم جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت 1994ء ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2200 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد عمران جوئیہ گواہ شدنمبر1 آصف حیات جوئیہ ولد رائے احمد خان جوئیہ گواہ شدنمبر 2 شوکت محمود قمر وصیت 36180

مسل نمبر 104233 میں عامر ظفر

ولد ظفر حیات قوم جوئیہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر ظفر جوئیہ گواہ شد نمبر1 شوکت محمود قمر وصیت 36180 گواہ شدنمبر2 فرخ شہزاد جوئیہ ولد محمد ریاض

مسل نمبر 104234 میں بلال احمد

ولد محمد اسلم بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالا گجراں جی ٹی روڈ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بلال احمد گواہ شدنمبر1 وسیم احمد شاہ ولد نعیم احمد شاہ گواہ شدنمبر2 محمد اسلم بٹ ولد علم دین

مسل نمبر 104235 میں نزہت سعید احمد

زوجہ بریگیڈئیر بشیرالدین احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریس کورس روڈ راولپنڈی کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 850 مربع گز واقع ریس کورس روڈ راولپنڈی اندازاً مالیت-/300,000,00 روپے(2) طلائی زیورات وزنی 30 تولے اندازاً مالیت-/10,00,000 روپے(3) ایک عدد کار اندازاً مالیت-/500,000 روپے(4) رہائشی پلاٹ (میں $\frac{1}{15}$ حصہ) واقع دارالنصر ربوہ اندازاً مالیت-/500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/20,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نزہت سعید احمد گواہ شد نمبر1 بریگیڈئیر بشیر الدین احمد وصیت 19126 گواہ شدنمبر2 ناصرالدین احمد ولد بریگیڈئیر بشیرالدین احمد

مسل نمبر 104236 میں محمد انور شمیم

ولد عبدالغفور خان قوم قریش پیشہ طالبعلم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد انور شمیم گواہ شدنمبر1 عزیز احمد شاد ولد عبدالغفور خان گواہ شدنمبر2 عبدالغفور خان

مسل نمبر 104237 میں دانش رضا

ولد ساجد اقبال قوم نون پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دانش رضا گواہ شدنمبر1 عبدالباسط بھٹی معلم سلسلہ گواہ شدنمبر2 مبشر اقبال ولد خالد اقبال

مسل نمبر 104238 میں صائمہ منصور

زوجہ منصور احمد قوم گکھڑ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ بصورت وزنی $6\frac{1}{2}$ تولے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ منصور گواہ شدنمبر1 محمود احمد ولد فضل حسین گواہ شدنمبر2 محمد نسیم راٹھو ولد غلام حسین

مسل نمبر 104239 میں ابرار احمد

ولد محمد یوسف خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر سائیکل اندازاً مالیت-/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/20,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ابرار احمد گواہ شد نمبر1 ماسٹر خورشید احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شدنمبر2 محمد داؤد ولد محمد یوسف خان

مسل نمبر 104240 میں عقیل واسع

ولد عبدالواسع قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر سائیکل اندازاً مالیت-/20,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/20,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عقیل واسع گواہ شدنمبر1 رانا مشہود احمد گواہ شدنمبر2 جنید حلیم

مسل نمبر 104241 میں زیب النساء

زوجہ ملک مبارک احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 84 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر I-10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم مبلغ-/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت-/39000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زیب النساء گواہ شد نمبر1 محمد افضال اظہر ملک ولد ملک محمد یعقوب گواہ شدنمبر2 ملک محمد انعام اختر ولد ملک محمد یعقوب

مسل نمبر 104242 میں نسیم الحق

ولد محمد فیاض الحق مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/43000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نسیم الحق گواہ شد نمبر1 رفعت احمد وصیت 36253 گواہ شدنمبر2 رفاقت احمد ولد بشارت احمد درویش مرحوم

مسل نمبر 104243 میں منصور احمد

ولد ناصر احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منصور احمد گواہ شدنمبر1 فاتح احمد ولد مبارک احمد گواہ شدنمبر2 سلیم احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 104244 میں انصر محمود

ولد عبدالمجید جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انصر محمود گواہ شد نمبر1 منور احمد ولد داؤد احمد گواہ شدنمبر2 پرویز احمد ولد محمد اشرف

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ڈاکٹر عطاء الودود صاحب ہاؤسنگ کالونی ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ رمشاہ عروج نے دس سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور خدا کے فضل سے مکمل کیا ہے۔ مورخہ 10/ اکتوبر 2010ء کو محترمہ صدر صاحبہ لجنہ ضلع شیخوپورہ نے ننکانہ صاحب میں صدرات لجنہ اماء اللہ حلقہ کے اجلاس میں عزیزہ سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے میں اس کے دادا محترم ملک عبدالمالک صاحب دارالصدر ربوہ اور اس کی والدہ محترمہ نے نمایاں کردار ادا کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کے فیوض و برکات سے مالا مال کرے اور اس کے تمام احکامات پر عمل کرنے کی بہترین توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم ملک منظور احمد صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پیاری بیٹی مکرمہ امۃ الشافی فائزہ صاحبہ کی تقریب شادی مکرم فائز احمد درانی صاحب ابن مکرم مبارک احمد درانی صاحب جرمنی کے ساتھ مبلغ سات ہزار یورو پر 14/ اکتوبر 2010ء کو دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ میں منعقد ہوئی۔ نکاح کا اعلان مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے کیا جبکہ دعا محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے کروائی۔ دلہن مکرم ملک خدا یار صاحب مرحوم آف چک 35 شمالی ضلع سرگودھا کی پوتی اور مکرم محمد شریف صاحب درانی سابق معلم وقف جدید ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم فلائٹ لیفٹیننٹ ڈاکٹر عبدالمومن محمود صاحب دارالعلوم غربی ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کی چھوٹی بیٹی مکرمہ ڈاکٹر امۃ الحی مبشرہ صاحبہ اہلیہ مکرم خالد محمود صاحب کو مورخہ 2/ اگست 2010ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسے ازراہ شفقت فرقان محمود نام عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین، لمبی عمر پانے والا اور سلسلہ اور انسانیت کیلئے مبارک وجود اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے آمین۔

ولادت

مکرمہ طیبہ بشیر صاحبہ گلشن راوی لاہور اطلاع دیتی ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ سارہ مدثر صاحبہ اہلیہ مکرم مدثر محمود صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 14/ اکتوبر 2010ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام آرز احمد تجویز ہوا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم سید خالد محمود صاحب اور مکرمہ شاہدہ خالد صاحبہ مصطفیٰ ٹاؤن لاہور کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم فاروق احمد صاحب حلقہ تاج پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے محترم ایم۔ اے عثمان صاحب کو ایک بیٹے کے بعد مورخہ 25 جون 2010ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام تابیعنہ عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و تندرستی وسلامتی والی پاکیزہ زندگی اور خدمت دینیہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم ڈاکٹر منیر احمد ملک صاحب صدر جماعت احمدیہ قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بڑے بیٹے مکرم فضل عمر ملک صاحب آف لندن کو مورخہ 4/ اکتوبر 2010ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام ایمان ملک عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم عبدالسلام منیر صاحب (ایکسیئن واپڈا) لاہور کی نواسی اور والد کی طرف سے حضرت ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی صحت وسلامتی کے ساتھ باعمر، نیک، قرۃ العین اور خادمہ دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب مربی سلسلہ کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ حافظہ فائزہ کوکب صاحبہ کی تقریب رخصتی مکرم فلاح الدین صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم محمود علی صاحب شاہدرہ لاہور کے ساتھ مورخہ 16/ اکتوبر 2010ء کو بخیر وخوبی انجام پائی۔ اس تقریب کیلئے حضور انور نے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی کو اپنا نمائندہ مقرر فرمایا۔ تلاوت و دعائیہ نظم کے بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے نکاح کا اعلان کیا اور محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبداللطیف صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بھاوجہ محترمہ حنیفہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم غلام محمد صاحب مرحوم دارالعلوم غربی صادق ربوہ 16 سال بعارضہ فالج بیمار رہنے کے بعد مورخہ 23/ اکتوبر 2010ء کو بعمر 76 سال وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ بعد نماز عصر بیت صادق دارالعلوم غربی میں مرحومہ کے بھانجے مکرم عزیز الرحمٰن خالد صاحب نائب وکیل الاشاعت نے پڑھائی۔ آپ بفضل خدا موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مربی صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ لجنہ کی فعال ممبر تھیں۔ دعوت الی اللہ کیلئے کوشاں رہتی تھیں۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر مہمانوں کی غیر معمولی خدمت کرتی تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ اولاد میں پانچ بیٹے مکرم نور محمد شرف صاحب، مکرم شبیر احمد صاحب، مکرم سلطان احمد محمود صاحب، مکرم لطیف احمد صاحب، مکرم فضل احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل ایک بیٹی مکرمہ بشریٰ عزیز صاحبہ اور متعدد پوتے پوتیاں پسماندگان میں چھوڑی ہیں۔ سب اولاد شادی شدہ اور صاحب اولاد اور دارالعلوم غربی صادق میں رہائش پذیر ہے۔ مرحومہ حضرت میاں رنگ علی شاہ صاحب آف کریام رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ آپ نے تین بھانجے مکرم عزیز الرحمٰن خالد صاحب، مکرم حبیب الرحمٰن صاحب اور مکرم لطف الرحمٰن صاحب بھی سوگواران میں چھوڑے ہیں۔ احباب سے مرحومہ کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

انگلستان کا بادشاہ

الفریڈ اعظم

الفریڈ اعظم یا الفریڈ دی گریٹ انگلستان کا بادشاہ تھا۔ جو برکشائر Brekshire کے مقام پر 849ء میں پیدا ہوا۔ وہ West Saxons کے بادشاہ Ethel Wolf کا بیٹا تھا۔

انگلستان کی تاریخ میں الفریڈ کی شخصیت بڑی محبوب شخصیت سمجھی جاتی ہے۔ اس کی عظمت کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ انگلستان کے تخت پر 60 کے لگ بھگ بادشاہ اور ملکہ تخت نشین ہو چکے ہیں لیکن الفریڈ واحد بادشاہ ہے جس کے نام کے ساتھ ''دی گریٹ'' یا ''اعظم'' کے الفاظ لکھے جاتے ہیں۔

الفریڈ اعظم ایک سیاستدان ہی نہیں ایک جرنیل عالم، قانون ساز، ادیب اور موجد بھی تھا۔ وہ 871ء میں انگلستان کے تخت پر بیٹھا۔

الفریڈ اعظم کو تخت نشینی کے بعد کئی مرتبہ اہل ڈنمارک کی یورشوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اس میں کبھی اس کا پلہ بھاری ہوجاتا اور کبھی اہل ڈنمارک کا آخر کار الفریڈ نے 878ء میں ایتھنڈن (Ethendun) کے مقام پر ایک فیصلہ کن جنگ میں فتح حاصل کرنے کے بعد دور اصلاح کا آغاز کیا۔

الفریڈ اعظم نے ایک طرف تو انگلستان میں مسیحی اصولوں پر مشتمل ایک مجموعہ قوانین مرتب کیا۔ دوسری جانب اپنی بحریہ کو مضبوط بنایا۔ الفریڈ نے مذہبی طبقے میں علمی ذوق کا احیاء کیا، نوجوانوں اور درباری امراء کے لئے تعلیم کا انتظام کیا، قدیم ادبی انگریزی نثر کی ترویج کی اور انگریزی کا دامن جو علمی کتابوں سے خالی سا تھا، لاطینی زبان کی کتابوں کے ترجموں سے مالا مال کردیا۔ جن میں سے اکثر ترجمے اس نے خود کئے تھے۔

الفریڈ اعظم کے انہی کارناموں کی بدولت اہل انگلستان اس کا نام بڑی عزت واحترام سے لیتے ہیں۔

الفریڈ اعظم نے 28/ اکتوبر 899ء کو وفات پائی۔

نماز جنازہ

مکرم تنویر احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت رشتہ ناطہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم چوہدری محمد اسلم ناصر صاحب سینئر ہیڈ ماسٹر ریٹائرڈ مورخہ 25/ اکتوبر 2010ء کی رات کو 8:30 بجے انتقال کر گئے ہیں ان کی نماز جنازہ مورخہ 28/ اکتوبر کو نماز ظہر پر بیت المبارک میں ادا کی جائے گی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

درخواست دعا

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم فیض الحق صاحب بوبک آف حافظ آباد سابق مددگار کارکن دفتر دارالذکر لاہور پاؤں پھسل جانے سے گر گئے جس کی وجہ سے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ آپریشن کر کے راڈ ڈال دیا گیا۔ مگر کمزوری کی وجہ سے چلنا پھرنا مشکل ہے۔ تکلیف بہت ہے۔ احباب کرام سے موصوف کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک نور الٰہی صاحب صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور موٹر سائیکل سے گر گئے ہیں۔ جسم پر چوٹیں لگی ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کامل و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری طارق سعید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور خود بھی بیمار ہیں اور ان کی والدہ محترمہ اہلیہ مکرم محمد ایوب صاحب آف بورے والا بھی بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا عبدالکریم صاحب سابق صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

آزمائشی دمہ کورس فری
افاقہ ہو تو مکمل علاج کرائیں۔ معلوماتی کتابچہ فری۔ ہماری کتاب "فیملی ڈاکٹر" کی مدد سے اپنا علاج خود کریں۔ ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے
مظہر ہومیو و ہربل فارما و ہسپتال
www.drmazhar.com
0334-6372686 احمد نگر ربوہ

ربوہ میں طلوع و غروب 28۔ اکتوبر

طلوع فجر	4:54
طلوع آفتاب	6:19
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:25

بادی بواسیر کیلئے
تریاق بواسیر
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس
0345-4866677
0333-6708024
042-5054243
7418584

Dawlance Exclusive Dealer
فریج، ایئر کنڈیشنرز، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز گارنٹی کے ساتھ، استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، انرجی سیورز
سال کی گارنٹی کے ساتھ
گوہر الیکٹرونکس
گولبازار ربوہ :047-6214458

ماشاء اللہ روم کولر
جستی چادر سے تیار شدہ
ہر قسم کے روم کولر دستیاب ہیں
طالب دعا: محمد سرور
1-B-10-17 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

FD-10